بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۲۸/۶۳ | ۸ رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۴ احسان ۱۳۵۸ ہش ۔ ۴ جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۲۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ احسان (جون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کچھ عرصہ کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت بلڈ پریشر سے بالعموم ناساز رہتی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم۔ ایس سی (سابق نائب ناظر بیت المال آمد) کو مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب کی جگہ سیکرٹری مجلس کارپرداز مقرر فرمایا ہے۔

(صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

ربوہ۔ محترمہ صاحبزادی بی بی امۃ الجمیل صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جگر کی خرابی اور بلڈ پریشر میں کمی کی وجہ سے تا حال بہت بیمار رہی۔ جگر صحیح کام نہیں کر رہا جس کی وجہ سے ابھی تک افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مُلاقات

تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے

جو عملی طور سے دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کریگا اور اُس کے دل میں تبدیلی ہوگی

ارشادِ باری تعالیٰ

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ (مومن آیت ۶۱)

ترجمہ:- اور تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری دُعا سنوں گا۔ جو لوگ ہماری عبادت کے معاملہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رُسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّکُمْ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ مِنْ عَبْدِہٖ اِذَا رَفَعَ اِلَیْہِ یَدَیْہِ اَنْ یَّرُدَّھُمَا صِفْرًا (بخاری)

ترجمہ:- حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب باحیا سخی ہے وہ شرم کرتا ہے اپنے بندے سے کہ وہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے اور وہ اُنہیں خالی واپس کر دے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے، ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی، آپؐ نے اُن کے لئے دُعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو، تہجد میں اُٹھو، دُعا کرو دل کو درست کرو، کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دُعا کرے گا اور عملی طور پر التجا خدا کے سامنے لائے گا اللہ تعالیٰ اُس پر فضل کرے گا اور اُس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو۔

بر کریماں کارہا دشوار نیست

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء بحوالہ ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۲۵)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ رجب ۱۳۹۹ھ
۱۴ احسان ۱۳۵۸ ہش
۱۴ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے ایمان کر کے ہلاک کرنیوالی سب سے بڑی غلطی

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے افراد اور قوموں کی گمراہی کا ایک بڑا سبب حُبِّ دُنیا کو قرار دیا ہے۔ لوگ انفرادی طور پر اور من حیث القوم اجتماعی طور پر اِسی لئے حق سے برگشتہ ہو کر گمراہی کے گڑھے میں جا گرتے ہیں کہ وہ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت سے عاری ہو کر دُنیا کی طرف جُھک جاتے اور دُنیا کی زینتوں اور لہو و لعب میں غرق ہو کر رہ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جب گمراہی کے گڑھے سے نکالنے اور حق و صداقت کے راستہ پر دوبارہ گامزن کرنے کے لئے اپنے کسی مامور کو بھیجتا ہے تو یہ دُنیا کی محبت ہی ہوتی ہے جو انہیں نہ صرف قبولِ حق سے روکتی ہے بلکہ انہیں اُس مامور من اللہ کی مخالفت پر اُکساتی ہے اور انہیں اس کے خلاف صف آرا کر دیتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت کفّارِ مکّہ اور عرب کے اہلِ کتاب جس انتہا درجہ کی گمراہی و ضلالت میں ڈوبے ہوئے تھے اُس کی وجہ بھی ان کا دُنیا اور اس کے لہو و لعب میں استغراق ہی تھا اور اس استغراق کی وجہ سے ہی انہوں نے آپؐ کی دعوت کو قبول نہیں کیا اور اُلٹا مخالفت پر تُل گئے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا ــــ تُو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیوی زندگی نے دھوکہ میں ڈالا ہوا ہے ان سب کو ان کے حال پر چھوڑ دے البتہ انہیں اِس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرتا ایسا نہ ہو کہ کسی جان کو اس کے کمائے کے سبب اِس طرح ہلاکت میں ڈال دیا جائے کہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئی مددگار ہو اور نہ شفیع ہو۔ پکڑے جانے کے بعد اگر کوئی سب کچھ دے کر بھی چھٹکارا حاصل کرنا چاہے گا تو اس سے فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ بوجہ اس کفر کے جسے انہوں نے اپنا شیوہ بنا رکھا تھا انہیں پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملے گا اور ایک دردناک عذاب ان کا انجام ہوگا (بحوالہ انعام آیت ۷۱)

اِس سے ظاہر ہے کہ دُنیا میں حد سے زیادہ انہماک و استغراق انسانوں اور افراد کو گمراہ کر کے رکھ دیتا ہے۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی دُنیا میں حد سے زیادہ انہماک و استغراق کی ہلاکت آفرینی سے بار بار خبردار فرما کر انہیں اس سے بچنے کی نہایت زور دار الفاظ میں تلقین فرمائی ہے۔ کبھی فرمایا ہے کہ ورلی زندگی کا سامان صرف فریب دینے والا عارضی سامان ہے (آلِ عمران آیت ۱۸۶) اور کبھی توجہ دلائی ہے کہ دُنیا کی زندگی کھیل اور مشغلہ کے سوا کچھ نہیں ہے جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے بعد میں آنے والا گھر یقیناً بہتر ہے (انعام آیت ۳۳) اور کبھی لوگوں کی اِس نادانی پر کہ وہ دُنیا کے لہو و لعب کی طرف بہت جلد مائل ہو کر آخرت کو فراموش کر دیتے ہیں ان الفاظ میں افسوس کا اظہار کیا ہے کہ دُنیا کی یہ زندگی تو صرف غفلت اور کھیل کا سامان ہے اور اخروی زندگی کا گھر ہی درحقیقت اصلی زندگی کا گھر کہلا سکتا ہے کاش کہ لوگ جانتے اور اس کے فریب میں مبتلا نہ ہوتے (العنکبوت آیت ۶۵)

پھر دُنیا کی زندگی میں فریب کے ایک خاص پہلو کو واضح کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے خود خبردار فرمایا ہے کہ جو لوگ دُنیا کے عیش و آرام اور اس کے لہو و لعب کی طرف مائل ہو کر اُسی کی تمنّا کرتے ہیں اور آخرت کو فراموش کر کے یہاں کے بدلہ کے طالب ہوتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں دُنیا کا حصّہ پورا پورا دے دیتا ہے اِس طرح ان کی خوب عیش و آرام میں زندگی بسر ہونے لگتی ہے اور وہ اِس کے فریب میں آجاتے ہیں لیکن اِس کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے ـــــ جو لوگ اِس ورلی زندگی کے سامان اور اس کی زینت کو اپنا مقصود بنائیں گے انہیں ہم ان کی کوششوں کے پھل اِسی زندگی میں پورے پورے دے دیں گے اور اس میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جائے گی (لیکن یاد رکھو اور خوب کان کھول کر سُن لو) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا اَور کچھ نہ ہوگا اور جو کچھ انہوں نے اِس ورلی زندگی کی خاطر کیا ہوگا وہ وہاں بالکل رائیگاں جائے گا (ہود آیات ۱۶، ۱۷)

اِس مضمون کی درجنوں آیات ہیں جن چند آیات کا مفہوم ہم نے یہاں درج کیا ہے اسی سے عیاں ہے کہ دُنیا کی زندگی اس کی زینتیں اور اِس کی فانی اور عارضی راحتیں اگرچہ یکسر حرام نہیں ہیں لیکن اِن میں اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حد سے زیادہ انہماک انسان کو صراطِ مستقیم سے بھٹکا کر اُخروی انعامات اور وہاں کی دائمی خوشی و خوشحالی سے بے نصیب کرنے اور عذابِ الیم میں مبتلا کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اِسی لئے امام آخرالزمان سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُنیا کے لہو و لعب کی طرف میلان اور اِس میں انہماک کو سب سے بڑی غلطی قرار دیا ہے اور ایسے مومن کو جو اِس کا مرتکب ہو خبردار فرمایا ہے کہ اُس کی یہ غلطی اِس کے ایمان کو ضائع کر کے اسے ہلاکت تک پہنچائے بغیر نہ رہے گی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"بڑی غلطی انسان کی دُنیا پرستی ہے۔ یہ بدبخت اور منحوس دُنیا کبھی خوف دلانے سے اور کبھی امید دینے سے اکثر لوگوں کو اپنے دام میں لے لیتی ہے اور یہ اسی میں مرتے ہیں۔ نادان کہتا ہے کہ کیا ہم دُنیا کو چھوڑ دیں؟ اور یہ غلطی انسان کو نہیں چھوڑتی جب تک کہ اس کو بے ایمان کر کے ہلاک نہ کرے۔

اے نادان! کون کہتا ہے کہ تُو اسباب کی رعایت چھوڑ دے؟ مگر دل کو دُنیا اور دُنیا کے فریبوں سے الگ کر ورنہ تُو ہلاک شدہ ہے۔ اور جس عیال کے لئے تُو (دُنیا کے اندر انہماک میں) حد سے زیادہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ خدا کے فرائض کو بھی چھوڑتا ہے اور طرح طرح کی مکاریوں سے ایک شیطان بن جاتا ہے اس عیال کے لئے تُو ایک بدی کا بیج بوتا ہے اور ان کو تباہ کرتا ہے اس لئے کہ خدا تیری پناہ میں نہیں کیونکہ تُو پارسا نہیں۔ خدا تیرے دل کی جڑ کو دیکھ رہا ہے۔ سو تُو بے وقت مرے گا اور عیال کو تباہی میں ڈالے گا۔ لیکن وہ جو خدا کی طرف جھکا ہوا ہے اس کی خوش قسمتی سے اس کے زن و فرزند کو بھی حصّہ ملے گا اور اس کے مرنے کے بعد کبھی وہ تباہ نہیں ہوں گے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۷۴، صفحہ ۷۵)

الغرض دُنیا کی حد سے زیادہ محبت اور اس کے لہو و لعب میں حد سے زیادہ انہماک انسان کی سب سے بڑی غلطی ہے۔ یہ غلطی اس کے ایمان کو ضائع کر کے اور اسے پورا پورا بے ایمان بنا کر روحانی ہلاکت سے دوچار کرنے کا موجب بنتی ہے۔ ایمان کی حفاظت اور اس کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کے لئے دُنیا پرستی سے بچنا ازحد ضروری ہے۔ شیطان ایک مومن کو سب سے بڑا دھوکہ یہی دیتا ہے کہ وہ اُس کی توجہ آخرت سے ہٹا کر اسے دُنیا کے لالچ میں مبتلا کر دیتا ہے اور اسے اَصْحٰبُ السَّعِیْر میں جا شامل کرتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اُس کے اِس فریب میں نہ آنے سے بطورِ خاص خبردار فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا:-

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

(فاطر آیات ۶، ۷)

ترجمہ:- اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً سچّا ہے۔ پس تم کو ورلی زندگی دھوکا میں نہ ڈالے اور کوئی دھوکا دینے والا تم کو اللہ کے بارہ میں دھوکا نہ دے۔ شیطان تمہارا یقیناً دشمن ہے۔ پس اس کو دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے ساتھیوں کو صرف اِس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخی بن جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ الٰہی اور تسبیح و تحمید کی اہمیّت و فضیلت

رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی بعض اہم دُعائیں

(مکرم سیّد شمشاد احمد صاحب ناصر مبلّغ مقیم گھانا (مغربی افریقہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسولؐ اسلام کے بہت سے احکام ہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جس پر میں مضبوطی سے قائم ہو جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا:۔

لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

کہ تمہاری زبان ہر وقت ذکر اللہ سے تر رہنی چاہیئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے آپ نے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر وقت ذکرِ الٰہی میں مصروف رہتے تھے (ترمذی کتاب الدعوات)

ذکرِ الٰہی

ذکرِ الٰہی سے مراد اللہ تعالےٰ کو یاد کرنا، اس کے احسانات کا شکر ادا کرنا اور اس ڈھال کے ذریعہ اپنے آپ کو بُرائیوں اور گناہوں سے بچانا ہے۔ بڑے ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے اوقات کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر کرتے ہیں۔

بعض لوگوں کو شکوہ ہوتا ہے کہ ذکرِ الٰہی کرنے کے لئے اُن کے پاس وقت نہیں ہوتا اور پوچھنے پر وہ اپنا صبح سے شام تک کا سارا پروگرام بتا دیں گے جو کہ ذکرِ الٰہی سے بالکل خالی ہوگا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صاف ارشاد فرمایا ہے کہ مومن کو تجارت، خرید و فروخت اور دیگر کام ذکرِ الٰہی سے غافل نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر ایک شخص صبح سویرے اُٹھا کیا وہ صبح جاگتے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دُعا نہیں پڑھ سکتا۔ اس کے پاس اس وقت صبح جاگنے کی دعا پڑھنے کا وقت نہیں ہے۔ نماز کے لئے وضو کرتے یا وضو کے بعد یا مسجد آتے جاتے وہ کوئی دعا نہیں پڑھ سکتا؟ کئی احباب ایسے دیکھے جاتے کہ روزانہ اپنے کام پر آنے جانے کے لئے اُنہیں دو تین گھنٹے صرف کرنا پڑتے ہیں خاص طور پر بڑے بڑے شہروں میں بس سٹاپ پر بس کے انتظار میں، ٹرین میں یا ٹرین کے انتظار میں، اپنی سواری پر خواہ سائیکل پر ہوں، کار اور ٹیکسی میں ہوں یا پیدل چل رہے ہوں۔ اس وقت سے اگر وہ لوگ فائدہ اٹھائیں تو اپنی زبان کو ذکرِ الٰہی سے تر رکھ سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن دیکھا یہ جاتا ہے کہ اس وقت کو بجائے ذکرِ الٰہی میں صرف کرنے کے کوئی کاروبار کے متعلق سوچتا ہے تو کوئی تجارت کو بڑھانے کا طریقہ سوچ رہا ہے۔ الغرض ہر شخص ایک علیحدہ ہی فکر اور سوچ میں ڈوبا ہوا ہے اور اس بات سے بالکل غافل ہے کہ اگر وہ یہ وقت خدا تعالیٰ کی یاد میں بسر کر دے اور صرف کرے تو اللہ تعالیٰ خود بخود اس کی بہتری کے سامان پیدا کر دے گا۔ تمام دُنیا کے لوگ اپنے اس وقت سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں کوئی انہیں روکنے والا نہیں بلکہ یہ کام خدا تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے والا ہے۔ جب دل خدا تعالیٰ کے ساتھ سچّا تعلق اور سچّا عشق پیدا کر لیتا ہے پھر وہ اس سے یعنی ذکرِ الٰہی سے الگ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کی ایک مثال اس طرح سمجھ آسکتی ہے کہ اگر کسی کا کوئی بچّہ بیمار ہو خواہ وہ کسی جگہ چلا جاوے کسی کام میں مصروف ہو جائے مگر اس کا دل اور دھیان اسی بچّہ کی طرف رہے گا۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے ستّر ہزار کا سودا لیا اور ستّر ہزار کا دیا مگر وہ ایک لحظہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ سے جدا نہیں ہوا۔ پس اللہ تعالیٰ کے کامل بندے وہی ہوتے ہیں جو ہر وقت ہر حالت میں خدا تعالیٰ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔

دست باکار و دل بایار

پھر یہ بات بھی تو سوچنے والی ہے کہ انسان کام میں مشغول اپنے ہاتھوں سے ہے نہ کہ زبان سے۔ کیا حرج ہے کہ آتے جاتے، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اپنی زبان کو اِس کام پر لگا دے۔ اصل بات یہ ہے کہ عادت نہیں ہوتی۔ اگر عادت ہو جائے تو بات سہل اور آسان ہے اور عادت پیدا کرنے سے ہوتی ہے۔ اگر انسان تھوڑا تھوڑا عمل شروع کر دے پھر انسان کے لئے ذکرِ الٰہی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ذکرِ الٰہی کے جو طور اور طریقے لوگوں نے بنا رکھے ہیں یا لوگوں کو بتاتے ہیں وہ کسی کام کے نہیں۔ اصل اُسوۂ حسنہ اور اصل ذکرِ الٰہی وہی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا اور جس کے کرنے کی اپنی اُمّت کو توجہ دلائی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سارے کام کرتے تھے مگر ذکرِ الٰہی میں بھی مصروف رہتے تھے۔ ذکرِ الٰہی کے لئے یہ تو ضروری نہیں کہ بس انسان ایک جگہ جم کر بیٹھ جائے اور ذکر کرتا رہے یہ قطعاً ضروری نہیں ہے ہر حال میں انسان ذکرِ الٰہی کر سکتا ہے۔ کسی نے درست کہا ہے

"دست با کار و دلِ بایار"

کہ ہاتھ تو کام میں مشغول ہوں اور دل ذکرِ الٰہی میں۔ خدا کو یاد کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو۔ جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سُست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳)

ایسے لوگوں کے متعلق جنہوں نے عجیب عجیب قسم کے جنتر منتر اور بدعات "ذکرِ الٰہی" کی بجائے اختیار کر رکھے ہیں فرمایا:۔

"ہمارے فقراء نے بہت سی بدعتیں اپنے اندر داخل کر لی ہیں بعض نے ہندوؤں کے منتر بھی یاد کئے ہوئے ہیں اور اُن کو بھی مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ ہمارے بھائی صاحب کو ورزش کا شوق تھا اُن کے پاس ایک پہلوان آیا جاتے ہوئے اس نے ہمارے بھائی صاحب کو الگ لے جا کر کہا کہ میں ایک عجیب تحفہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو بہت ہی قیمتی ہے یہ کہہ کر اس نے ایک منتر پڑھ کر اُن کو سنایا اور کہا کہ یہ منتر ایسا پُر تاثیر ہے کہ اگر ایک دفعہ صبح کے وقت اس کو پڑھ لیا جاوے تو پھر سارا دن نہ نماز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ وضو کی ضرورت۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی ہتک کرتے ہیں وہ پاک کلام جس میں ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ کا وعدہ دیا گیا ہے خود ان کو چھوڑ کر دوسری طرف جھکتے پھرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۲۲)

یہ ہیں لوگوں کے ذکر و اذکار، جنتر منتر اور بدعات جن پر عمل کرنے کے بعد نہ نماز کی ضرورت نہ کسی اور بات کی حاجت۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اذکار

اِس وقت میں آپ کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی چند دعائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند اذکار جو آپ آتے جاتے، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کرتے تھے اور ان کی فضیلت و برکات بتانا چاہتا ہوں۔ ہر ایک شخص نہایت آسانی سے اس پر عمل کر سکتا ہے۔ صبح سے شام تک جس قدر وقت اسے آنے جانے میں یا دکان پر بیٹھ کر یا دفتر میں یا سوار ہونے کی حالت میں یا پیدل ہونے کی حالت میں صرف کرنا پڑتا ہے اس وقت میں یہ دعائیں اور تسبیح و تحمید کی جا سکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑا جا سکتا ہے اور اُن برکات سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے جس کا وعدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّتِ مسلمہ کو دیا۔

(۱) جنابِ الٰہی میں دو مقبول کلمات اور اُن کی فضیلت

(ا) حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو کلمات زبان پر ادائیگی کے لحاظ سے بڑے ہی ہلکے ہیں مگر وزن کے لحاظ سے میزان اور ترازو میں بہت بھاری ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ دونوں کلمات جنابِ الٰہی میں بہت ہی مقبول اور محبوب ہیں اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہیں اور وہ یہ ہیں

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دن میں سَو مرتبہ یہ پڑھے گا تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کی مانند کثیر ہی کیوں نہ ہوں۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھے گا اس کے لئے جنّت میں کھجور کا درخت لگا دیا جائے گا۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

اِسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِن کلمات کی فضیلت کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو شخص سَو مرتبہ روزانہ یہ پڑھے گا قیامت کے دن اس سے زیادہ کسی اَور عمل کا نہ ہوگا سوائے اِس کے کہ اَور شخص اس سے زیادہ پڑھے۔ یہی وجہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اکنافِ عالم میں بسنے والے احمدیوں کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ کثرت کے ساتھ اس دعا کا وِرد کریں اور اس کے ساتھ ساتھ درود شریف بھی پڑھا کریں جو اس طرح ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔
(تذکرہ)

یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر بڑی بڑی اور بیشمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ (آمین)

(ب) تسبیح و تحمید کے ضمن میں ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، حضرت سعدؓ بن وقاص بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ عالیہ میں حاضر تھے آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک شخص اِس بات سے عاجز ہے کہ وہ روزانہ ہزار نیکیاں کمائے۔ حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت بیٹھے ہوؤں میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول کوئی شخص ہزار نیکیاں روزانہ کس طرح بجا لا سکتا ہے تو آپؐ نے اس پر ارشاد فرمایا:-

یُسَبِّحُ مِائَۃَ تَسْبِیْحَۃٍ
فَیُکْتَبُ لَہٗ اَلْفُ حَسَنَۃٍ
اَوْ یُحَطُّ عَنْہُ اَلْفُ
خَطِیْئَۃٍ۔
(مسلم)

کہ وہ شخص سَو مرتبہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے تو اس کے حساب میں اللہ تعالیٰ ہزار نیکی لکھے گا یا پھر ہزار گناہوں اور خطیئات کو مٹا دے گا تو تسبیح یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرے اور اس کی عظمت کا اقرار کرے اور "سبحان اللہ" کا وِرد کرتا رہے۔

(ج) حضرت کعب بن عجرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے (سُبحان اللہ) اور ۳۳ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی تحمید بیان کرتا ہے (الحمدللہ) اور ۳۴ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتا ہے (اللہ اکبر) ایسا شخص کبھی ناکام نہیں رہے گا۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

(۲) بہشت کے درخت

حضرت ابنِ مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اسراء کی رات مَیں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مجھے فرمایا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی اُمّت کو میری طرف سے سلام پہنچانا اور انہیں اِس بات کی بھی خبر دینا کہ جنّت کی مٹی بڑی پاکیزہ مٹی ہے وہاں کا پانی بڑا ہی میٹھا ہے اور یہ بڑا ہی وسیع میدان ہے اور اس کے درخت یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

(اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے تمام عیوب سے۔ وہ تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے)

(۳) سب سے زیادہ مقبول عمل

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دِن میں سَو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا اسے دس غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے حساب میں سَو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سَو بدیاں مٹا دی جائیں گی اور وہ سارا دن ہی شیطان سے بچا رہے گا اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہوگا یہاں تک کہ شام ہو جائے گی۔ پھر خدا تعالیٰ کے حضور جس نے دن میں سَو مرتبہ یہ کلمات بطور ذکرِ الٰہی پڑھے ہوں گے اس سے زیادہ کوئی اَور عملِ مقبول خدا تعالیٰ کے حضور نہ جائے گا سوائے اس شخص کے کہ جو اس سے زیادہ تعداد میں پڑھے وہ کلمات یہ ہیں:-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
(بخاری و مسلم)

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں تمام بادشاہت اسی کے لئے ہے اور تمام تعریفوں کا مستحق وہی اللہ ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پورا پورا قادر ہے)

(۴) جنّت کی کنجی اور خزانہ

حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ کیا مَیں تمہیں جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی اطلاع نہ دوں۔ آپ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول کیوں نہیں۔ ضرور بتائیں۔ تو آپؐ نے فرمایا:-

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(ترمذی ابواب الدعوات)

(۵) ہر شر سے حفاظت کا ذریعہ

(ا) ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کل شام مجھے بچھو نے کاٹ لیا تو آپؐ نے فرمایا کیا تُو نے شام کے وقت یہ کلمات نہ پڑھے تھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

مَیں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی برکت سے پناہ چاہتا ہوں ہر چیز کے ضرر سے جو اس نے پیدا کی۔

(ب) اِسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اسے کوئی چیز بھی ضرر نہ دے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
(ترمذی)

یعنی اس اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی چیز نہ زمین اور نہ آسمان میں ضرر دیتی ہے اور وہ بہت سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

یہ روایت حضرت ابان بن عثمانؓ سے مروی ہے۔ ایک دفعہ انہیں فالج ہو گیا حالانکہ وہ اِس دعا کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ تو لوگوں نے بڑے تعجب سے پوچھا کہ آپ تو (مندرجہ بالا) یہ دعا پڑھا کرتے تھے پھر آپ کو یہ فالج کا ضرر کیوں پہنچا۔ اس پر حضرت ابانؓ نے فرمایا کہ جس دن مجھے یہ بیماری ہوئی اُس دن مَیں نے یہ دعا نہیں پڑھی تھی۔ تو صحابہؓ کو کس قدر یقین تھا دعا کی تاثیر اور اس کی برکت پر۔ ہر دو دعائیں صبح و شام ضرور پڑھنی چاہئیں۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ مسیح موعود علیہ السلام کی تقریب پر انگلستان میں مختلف مقامات پر جلسے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باذنِ الٰہی پہلی بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو بمقام لدھیانہ حضرت الحاج مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ سے لی تھی۔ اس یاد میں جماعت ہائے احمدیہ مختلف مقامات پر جلسے منعقد کرتی ہیں اور جماعت کی ترقی کا جائزہ لیا جاتا ہے جس سے دوستوں کے ایمان تازہ ہوتے ہیں۔ انگلستان میں چونکہ دوستوں کو اتوار کے روز رخصت ہوتی ہے اس لئے ۲۵ مارچ بروز اتوار محمود ہال لندن میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب وارڈ جو ہمارے انگریز احمدی ہیں اور ان دنوں ساؤتھ آل میں رہ رہے ہیں، نے اپنی مختصر تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہدایت کے لئے ایک شخص کو مبعوث کیا ہے جس سے خدا کلام کرتا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام دنیا کے سامنے ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے

بعدہٗ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مدلل تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ماہ کی ۲۳ تاریخ کو جماعتِ احمدیہ کو قائم ہوئے نوّے سال پورے ہو چکے ہیں اور اس عرصہ کے دوران جیسا کہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ ہوتا چلا آیا ہے جماعت کو بھی بہت سے حوادث پیش آتے رہے۔ بہت مخالفتیں ہوئیں اور مخالفین نے اپنا پورا زور لگایا کہ جماعت کو نیست و نابود کر دیں لیکن خدائی وعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہی جماعت کو اپنی حفاظت میں رکھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہمیشہ سے ترقی کی طرف گامزن ہے اور کوئی دن ایسا نہیں جبکہ ہماری تعداد گذشتہ کل سے کم ہوئی ہو۔ اس کے علاوہ خدا تعالیٰ نے جو عظیم الشان نشان جماعت احمدیہ کی صداقت کے طور پر دکھلایا ہے (گو اس وقت تک ہر لحاظ سے پورا نہیں ہوا تھا) پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اس کے بعد خاکسار نے محترم چوہدری صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ وقتاً فوقتاً ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر مشکل کے وقت بھی ہم سب کو ثبات قدم عطا فرمائے۔ اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح جلسہ کا پہلا حصہ ختم ہوا۔

دوسرا حصہ

پروگرام کے مطابق جلسہ کا دوسرا حصہ خون کے عطیوں کے متعلق تھا۔ ابتداء میں خاکسار نے بتایا کہ ہمارا مذہب ہمیں اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ انسانیت کی خدمت کرو اور دوسروں سے محبت کرو۔ اس لئے اگر ہمارے خون کے عطیہ سے کسی کی جان بچ جائے تو ہمیں اس سے بہت خوشی ہوگی۔ بعدہٗ خاکسار نے مہمان کا تعارف کروایا۔ خاکسار کے بعد MRS. SINCLAIR جو کہ TOOTING کے علاقہ میں خون کے عطیے لینے والے دفتر سے آئی تھیں، مختصراً اپنی تقریر میں خون کے عطیہ کی اہمیت بیان کی اور بعد میں اس سلسلہ میں ایک مووی فلم بھی دکھلائی۔ آخر میں کافی دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ رہا۔

دوستوں کی تواضع چائے اور لوازمات سے کی گئی۔ آخر پر خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ جلسہ برخاست ہوا۔ حاضری قریباً چار سو تھی

اس موقع پر حسبِ سابق مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب چغتائی نے جماعت کی کتب کا سٹال لگایا۔

ساؤتھ آل میں یومِ مسیح موعودؑ کی تقریب

ساؤتھ آل، ہنسلو اور گرین فورڈ کی جماعتوں نے ۱۸ مارچ بروز اتوار ساؤتھ آل کمیونٹی سنٹر میں یوم مسیح موعودؑ منانے کے لئے ایک ڈنر کا انتظام کیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ ۵۰ کے قریب انگریز اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک اور انگریزی ترجمہ سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے کی۔ بعدہٗ ہمارے انگریز بھائی مکرم ناصر احمد صاحب وارڈ نے دوستوں کو خوش آمدید کہا اور اس تقریب کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ چونکہ ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو باقاعدہ جماعت کے قیام کی بنیاد رکھی گئی تھی اس لئے اس مہینے کی مناسبت سے اس تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آپ کے بعد خاکسار نے یوم مسیح موعودؑ منانے کی غرض و غایت پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے اوّلاً جماعت کی تاریخ بیان کی اور پھر ان مخالفتوں اور ریشہ دوانیوں کا ذکر کیا جن سے جماعت کو دوچار ہونا پڑا۔ خاکسار نے بتایا کہ گذشتہ نوّے سال کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ ہر لحظہ اور ہر آن جماعت کا قدم ترقی کی طرف گامزن رہا ہے اور آج کا دن مناتے ہوئے ہمیں فخر محسوس ہوتا ہے کہ خدائی وعدہ کے مطابق ہماری جماعت کو تائید ایزدی حاصل رہی جو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے۔ آخر میں پر خاکسار نے افریقہ اور دنیا کے دیگر ممالک میں جماعت کے ذریعہ کئے جانے والے کام کا بھی ذکر کیا نیز عام مسلمانوں سے جماعت کا بنیادی اختلاف یعنی حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کا بھی تفصیلی ذکر کیا اور معزز مہمانوں کو دعوت دی کہ وہ اسلام کا مطالعہ کریں اور اس کی تعلیمات پر غور کریں۔

منتظمین نے یہ اہتمام کر رکھا تھا کہ ہر انگریز مہمان کے ساتھ جماعت کے دوست بیٹھیں تاکہ کھانا کھانے کے دوران بھی تبلیغی گفتگو ہوتی رہے۔ چنانچہ یہ طریق بہت مفید ثابت ہوا اور اس بے تکلفانہ ماحول میں مدعوین کو پیغام حق پہنچانے کا بہت اچھا موقع میسر آیا۔

کھانے کے بعد حاضرین کو وفات مسیح علیہ السلام کانفرنس لندن ۱۹۷۸ء کی فلم بھی دکھائی گئی جس کے انتظام میں مکرم مولوی عبدالکریم صاحب نے تعاون کیا فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

آخر پر مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ مدعوین کی طرف سے "مکتی فوج" کے ایک نمائندہ نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ آج شام ہمیں اسلام کے بارہ میں بہت سی ایسی باتوں کا علم ہوا ہے جن کے بارہ میں ہم بالکل بے خبر تھے۔ انہوں نے اس قسم کی باہمی گفتگو اور مذاکرات کے بار بار انعقاد پر زور دیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

کھانا پکانے کا سارا انتظام لجنہ اماء اللہ ساؤتھ آل نے کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اور تمام کارکنوں کو جنہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں مدد کی، جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ اس موقع پر بھی مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے جماعت کی جملہ کتب کی نمائش کی جس میں حاضرین نے کافی دلچسپی لی اور کتب خرید بھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(منیر الدین شمس)

احمدیہ مسجد لسٹر میں دعائیہ تقریب

وزیر داخلہ کی تقریر

(تلخیص از رپورٹ مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سیرالیون)

سیرالیون کے وزیر داخلہ آنریبل MR.S. A.J. PRETT نے اپنے علاقہ کے لوگوں کے لئے ایک دعائیہ تقریب کے انعقاد کا اہتمام مسجد احمدیہ لسٹر (فری ٹاؤن۔ سیرالیون) میں کیا۔ یہ مسجد پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۷۰ء میں اس مسجد کا افتتاح فرمایا تھا۔

دعائیہ تقریب کا اعلان بار بار ریڈیو اور ٹی۔وی پر کیا گیا۔ جناب وزیر صاحب نے تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے محترم امیر صاحب سیرالیون مشن کو بھی دعوت دی۔

چنانچہ ۱۶ فروری بروز جمعہ محترم امیر صاحب مع احباب جماعت مسجد میں پہنچے اور وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ کی آیت تلاوت کر کے خطبہ شروع کیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔ اس شکر کے بدلہ میں مزید نعمتیں ملیں گی۔ آپ نے وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا۔ کی تشریح کر کے بتایا کہ صحت اور پر امن ملک بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمتیں ہیں۔ اس سے ہر شخص پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا واجب ہے۔

پھر آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیج کر ہم پر احسان عظیم کیا ہے۔ آپ نے انسانی اقدار اور شرف انسانیت کو پھر سے قائم کیا ہے۔ اور دعا کا فلسفہ ہمیں سمجھایا ہے۔

نمازِ جمعہ کے بعد جناب وزیر داخلہ صاحب نے اپنے خطاب میں محترم امیر صاحب کے خطبہ کو سراہا اور حاضرین کو بتایا کہ احمدیہ مسلم مشن ساری دنیا میں تبلیغی اور تعلیمی مہمات میں مصروف ہے سیرالیون میں احمدیہ مشن کی تعلیمی، طبی، تبلیغی اور تربیتی کاوشیں قابل رشک ہیں۔ احمدی مبلغین نے قوم و ملک کی جو خدمت کی ہے وہ سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ تاریخ بتائے گی کہ احمدیت کی برکت سے لوگوں کے اخلاق و اطوار میں کتنی پاک تبدیلی ہوئی ہے۔

آپ نے بتایا کہ احمدیت کی روز افزوں ترقی اور خدمات کو دیکھتے ہوئے ہی ہم نے اسی دعائیہ تقریب کا اہتمام مسجد احمدیہ میں کیا ہے تقریب کے اختتام پر حاضرین کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔

(وکالت تبشیر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام کیلئے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دیرینہ آرزو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے ایک احسن انتظام کیا جائے کہ ممالک ہند (برصغیر پاک وہند) میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ مناظر مقرر ہوں اور بندگانِ خدا کو دعوت حق کریں۔ تا حجّتِ اسلام تمام روئے زمین پر پوری ہو سکے لیکن اس ضعف اور قلت کی حالت میں ابھی یہ ارادہ کامل طور پر انجام پذیر نہیں ہو سکتا" (نشان آسمانی صفحہ ۱۰۴)

حضور علیہ السلام کی اس دیرینہ آرزو کی تکمیل حضور علیہ السلام کے پسر موعود المصلح الموعودؓ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ چندہ وقف جدید کے سلسلہ میں فرماتے ہیں :۔

"اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی -/۱۲ روپے سالانہ دے اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو -/۷۲ لاکھ روپے سالانہ آمد ہو جاتی ہے یعنی چھ لاکھ روپے ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلّغ رکھ سکتے ہیں۔ اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک میں کوئی جہت ایسی نہیں رہتی جہاں ہمارے رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ر فروری ۱۹۵۸ء)

براہ کرم ناظمین اضلاع و زعماء انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ جماعتِ احمدیہ کا کوئی فرد بھی اس مالی جہاد میں شمولیت سے محروم نہ رہے۔ (قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

مومن کی قربانی کبھی ضائع نہیں ہوتی

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں ہوتی۔ زمین مٹ سکتی ہے۔ آسمان پھٹ سکتا ہے اور سورج مٹایا جا سکتا ہے مگر خدا کے بندہ کا خدا کے لئے ڈالا جانے والا دانہ کبھی ضائع نہیں جا سکتا۔ وہ ضرور نکلتا ہے خواہ اس دنیا میں نکلے خواہ آخرت میں نکلے۔ مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا"

اِس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :

"اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مال بھی اس کا، جنّت بھی اس کی اور احسان اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو مال میرا ہے اسے خرچ کر کے میری جنّت کو ضرور خرید لو"

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے تاہم کام کی وسعت کے پیش نظر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے اس لئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد (مرد، عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا۔

۱۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب آف حیدر آباد (سندھ) اچانک دل کی تکلیف سے علیل ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر ہسپتال داخل کر دیا گیا ہے۔ ظاہری حالت مخدوش ہے۔ نیز میرا بیٹا مرزا مظفر احمد بھی سر درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ قارئین الفضل سے میرے شوہر کی صحت یابی کے لئے خصوصی طور پر عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(بیگم مرزا مبارک احمد صاحب حیدر آباد (سندھ)

۲۔ خاکسار ایک طویل عرصہ سے بعارضہ قلب علیل چلا آ رہا ہے اور ان دنوں زیادہ ہی پریشانی ہے کیونکہ میرا لڑکا خرم منصور شدید بخار سے پندرہ روز سے علیل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہم دونوں کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر نور علی ... لاہور)

قرآن مجید کا سکھانا ازبس ضروری ہے
سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"مَیں پھر تمام جماعتوں کے تمام عہدیداران خصوصاً امراءِ اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس مَیں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبّہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچّہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اس رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے۔ (قرآنی انوار صفحہ ۱۷-۱۸)

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے

۱۔ یاد رکھیں کہ خدام الاحمدیہ نے اپنے پروگراموں میں خدمتِ بنی نوع انسان اور حصولِ قربِ الٰہی پر زیادہ زور دینا ہے۔

۲۔ خدام کو نماز باجماعت کا دلی بشاشت سے پابند بنانے کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھیں کیونکہ جب تک ہمارے سو فیصد خدام نماز باجماعت کے عادی نہیں ہو جاتے ہمیں اطمینان نہیں ہو سکتا۔

۳۔ آپ کی مجلس کے خدام کے لئے کم از کم تعلیمی معیار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سب کے سب قرآن کریم ناظرہ اور نماز با ترجمہ سیکھ چکے ہوں۔

۴۔ خدام میں روحِ خدمت کو ایسے رنگ میں بیدار کریں کہ وہ مکر اور ریاکاری سے بچتے ہوئے بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت میں لگ جائیں۔

۵۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مجالس اپنی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ مہینہ ختم ہوتے ہی مقررہ فارم پر مرکز کو بھجوا دیا کریں تا مرکز کو آپ کے حالات سے واقفیت رہے اور وہ آپ کی بروقت مناسب راہنمائی اور مدد کر سکے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کی رکنیّت

زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی ایک عطائے خاص ہے کیونکہ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی زندگی کو جب تک چاہے برقرار رکھتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوں اور حقیقی شکر گزار ہونے کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زندگی کو صحیح مصرف میں لانے کی بھرپور کوشش کریں۔

حضرت مصلح موعودؓ کا جماعت پر ایک یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ جماعت کو مختلف ذیلی تنظیموں میں تقسیم کر کے ہر شخص کو عمر کے لحاظ سے خدمتِ دین کے مواقع زیادہ سے زیادہ بہم پہنچانے کے سامان مہیا فرمائے۔ اگر آپ کی عمر چالیس سال ہو گئی ہے تو اب آپ کو مجلس انصار اللہ کی رکنیت اختیار کرنی چاہیئے تاکہ آپ اپنے حلقہ میں اپنے جیسے دوسرے افراد سے مل کر دین کی خدمت کر سکیں۔ چالیس سال کے ہر احمدی مرد کا فرض ہے کہ وہ مجلس انصار اللہ کی رکنیت اختیار کرے۔ کیا آپ اس فرض سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں؟

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطایا دہندگان برائے مریضان فضل عمر ہسپتال

۱۱ رمارچ ۱۹۷۹ء تا ۱۵ راپریل ۱۹۷۹ء

(قسط ۹)

۶۱۴ ۔ بیگم آفتاب احمد صاحب	محمد علی سوسائٹی کراچی	۲۰۰ ــــ ۰۰
۶۱۵ ۔ بشریٰ بیگم صاحبہ	″	۱۰۰ ــــ ۰۰
۶۱۶ ۔ فاروق احمد صاحب بھٹی	″	۴۰ ــــ ۰۰
۶۱۷ ۔ انور بیگم صاحبہ	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۱۸ ۔ مجیدہ قیوم صاحبہ	″	۵۰ ــــ ۰۰
۶۱۹ ۔ سلطان احمد صاحب طاہر	″	۱۰۰ ــــ ۰۰
۶۲۰ ۔ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ	″	۱۵ ــــ ۰۰
۶۲۱ ۔ شاہد حفیظ ابن شیخ حفیظ احمد صاحب	″	۸۷ ــــ ۰۰
۶۲۲ ۔ نعیم احمد وسیم صاحب	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۲۳ ۔ چوہدری قدرت اللہ صاحب	″	۵۰ ــــ ۰۰
۶۲۴ ۔ کیپٹن مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۲۵ ۔ نصر اللہ عباسی صاحب	″	۲۰ ــــ ۰۰
۶۲۶ ۔ آپا سلیمہ بیگم صاحبہ	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۲۷ ۔ کرنل داؤد احمد صاحب	″	۵۰ ــــ ۰۰
۶۲۸ ۔ ضیاء الدین نظامی صاحب	″	۷۱ ــــ ۰۰
۶۲۹ ۔ لجنہ اماء اللہ حبیب آباد		۱۰۰ ــــ ۰۰
۶۳۰ ۔ چوہدری نسیم احمد صاحب میانوالی		۱۰ ــــ ۰۰
۶۳۱ ۔ فورمین محمد عالم صاحب	″	۵۴ ــــ ۵۰
۶۳۲ ۔ شریف بیگم صاحبہ میانی سرگودہا		۱۵ ــــ ۰۰
۶۳۳ ۔ ملک محمد افضل خاں صاحب از والد صاحب ملک برکت علی صاحب مرحوم واہ کینٹ		۱۰۰ ــــ ۰۰
۶۳۴ ۔ خواجہ نجم الدین صاحب	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۳۵ ۔ اہلیہ صاحبہ ظفر اقبال صاحب	″	۵۰ ــــ ۰۰
۶۳۶ ۔ مستری بشیر احمد صاحب سکرنڈ		۱۰ ــــ ۰۰
۶۳۷ ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		۲۲ ــــ ۰۰
۶۳۸ ۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں		۶۲۰ ــــ ۰۰
۶۳۹ ۔ ″ ″	دارالصدر غربی ربوہ	۳۱ ــــ ۰۰
۶۴۰ ۔ جمیل احمد صاحب احمد نگر		۱۰ ــــ ۰۰
۶۴۱ ۔ ٹھیکیدار محمد ابراہیم صاحب		۱۰ ــــ ۰۰
۶۴۲ ۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گجرات		۱۰ ــــ ۰۰
۶۴۳ ۔ جماعت احمدیہ کوٹ آغا از مریم صدیقہ صاحبہ		۱۰ ــــ ۰۰
۶۴۴ ۔ محمد صادق صاحب دارالنصر شرقی ربوہ		۱۰۰ ــــ ۰۰
۶۴۵ ۔ حکیم دوست محمد صاحب سانگلہ ہل		۱۰ ــــ ۰۰
۶۴۶ ۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب ربوہ		۲۵ ــــ ۰۰
۶۴۷ ۔ مرزا عبدالحفیظ صاحب نوشہرہ چھاؤنی		۲۵ ــــ ۰۰
۶۴۸ ۔ چوہدری خورشید عالم صاحب	″	۱۵ ــــ ۰۰
۶۴۹ ۔ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ کرنل احمد خان صاحب	″	۵۰ ــــ ۰۰
۶۵۰ ۔ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب	″	۱۰ ــــ ۰۰
۶۵۱ ۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لیہ		۵۰ ــــ ۰۰
۶۵۲ ۔ ″ ″ ″ وزیر آباد		۳۶۵ ــــ ۰۰
۶۵۳ ۔ میاں محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال شاہ کوٹ		۲۵ ــــ ۰۰
۶۵۴ ۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب لندن		۳۰۰ ــــ ۰۰
۶۵۵ ۔ فضل بنوولینٹ ایسوسی ایشن کراچی		۲۵۰ ــــ ۰۰

ششماہی جائزہ شعبہ مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قبل ازیں تمام شعبہ جات کی پہلی سہ ماہی کے کام کا خلاصہ الفضل میں شائع کیا گیا تھا اب دوسری سہ ماہی کی کارکردگی کا جائزہ لینے پر سب سے بڑا نقص جو سامنے آیا وہ یہ ہے کہ رپورٹیں لائحہ عمل میں دی گئی ہدایات کے مطابق نہیں آتیں تمام لجنات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ رپورٹ بھجواتے وقت ہر شعبہ کی شقوں کو پڑھ کر اس کے مطابق رپورٹیں بھجوایا کریں۔ ذیل میں لجنات اماء اللہ کی شعبہ مال میں اس ششماہی کی کارکردگی کا خلاصہ درج ہے۔ جن لجنات نے چندہ ممبری کے لحاظ سے سو فیصد بجٹ پورا کیا وہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔

اکتوبر تا مارچ ۱۹۷۹ء لازمی چندہ جات ممبری اور ناصرات کی کل آمد مجوزہ بجٹ سے زائد رہی لیکن چندہ سالانہ اجتماع کی آمد متوقع بجٹ سے کم ہے۔

چندہ ممبری کے لحاظ سے سو فیصد بجٹ پورا کرنے والی شہری لجنات کے نام درج ذیل ہیں:۔

ربوہ۔ فیصل آباد۔ گجرات۔ سرگودہا۔ ملتان۔ وہاڑی۔ ساہیوال۔ جہلم۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ مظفر گڑھ۔ اٹک۔ بنوں۔ رحیم یار خاں۔ سکھر۔ سانگھڑ۔ نواب شاہ۔ لاڑکانہ۔ حیدر آباد۔ بدین۔ کراچی قیادت نمبرا۔ قیادت نمبر ۴۔ قیادت نمبر ۵۔ شیخو پورہ۔ خانپور۔ نوشہرہ کینٹ۔

قصباتی لجنات:۔

شورکوٹ چھاؤنی۔ سمندری۔ بھلوال۔ حافظ آباد۔ ڈسکہ۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ۔ شاہدرہ۔ گوجر خاں۔ رسالپور۔ پنّی۔ صادق آباد۔ نواب شاہ۔ قاضی احمد۔ چونڈہ۔

دیہاتی لجنات:۔

ککی نو۔ پیر محل۔ چک ۸۸۔ چک ۳۱۲ کتھووالی۔ چک ۳۵۴ قادر آباد۔ چک ۲۹۷/ج ب۔ چک ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا۔ چک ۲۰۳/ر ب مانانوالہ۔ گولیکی۔ معین الدین پور۔ ڈنگہ۔ کھوکھر غربی۔ تہال۔ کڑیانوالہ۔ فتح پور۔ سوک کلاں۔ جسوکے۔ جبانی۔ ہجکہ۔ چک ۳۳ ملکے کلاں۔ چک ۸۷ شمالی۔ چک ۸۸ شمالی۔ چک ۹ پنیار۔ چک ۴۰ جنوبی۔ چک ۱۱۶ جنوبی۔ چک ۴۹ جنوبی۔ چک ۴۸/ج ب۔ منگریل۔ بستی جمال والا کھی۔ چک ۵۴۳/E.B۔ پیر کوٹ ثانی۔ تلونڈی راہوالی۔ کولوتارڑ۔ چک چٹھہ۔ ترگڑی۔ عزیز پور ڈگری۔ مالوکے بھگت۔ دھلم کاہلواں۔ داتہ زید کا۔ میانوالی خانانوالی۔ پنڈی بھاگو۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ کوٹ کرم بخش۔ بھرکے کلاں۔ ساہو والہ۔ منڈی مریدکے۔ نارنگ منڈی۔ قمر آباد۔ موضع کرتو پنڈوری۔ کوٹ عبدالمالک۔ دوالمیال۔ علی پور چک ۳/م۔ چک ۱۶۱ نہر مراد۔ انور آباد۔ نورنگر فارم۔ کریم نگر فارم۔ نانو ڈوگر۔

نادہندگان لجنات جلد ادائیگی کی کوشش کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

روحانی ترقی کا راستہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد:۔

"خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو اور اپنی محبوب جماعتوں کو نئی راہیں بتاتا ہے ..... نئے نئے طریقوں سے انہیں ترقی دیتا چلا جاتا ہے ..... چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی ایک طریقہ یا سبیل یا ایک راہ یا ایک صراط وقفِ جدید کی شکل میں ہمارے سامنے رکھی ہے۔"

نہایت مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنی حیثیت کے مطابق وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے اس روحانی ترقی کے راستہ پر گامزن ہونے والے خوش قسمت لوگوں میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ "بادبان" کا ایک مضمون اور "نوائے وقت"

ہفت روزہ "بادبان" لاہور کے ۱۸ مئی ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں ایف۔ ایس۔ ایف کے سابق سربراہ مسٹر مسعود محمود کا ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے دیگر باتوں کے علاوہ اس میں انہوں نے جماعتِ احمدیہ اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا بھی ذکر کیا ہے۔

بعض اخبارات اور رسائل آئے دن جماعتِ احمدیہ کے متعلق جو جی میں آئے شائع کرتے رہتے ہیں۔ اس قسم کے مضامین کو ہم چنداں اہمیت نہیں دیتے اور ان کا نوٹس نہیں لیتے۔ اس مضمون میں جماعت احمدیہ کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے ہمیں اس کا بھی نوٹس لینے کی ضرورت نہ تھی لیکن اس مضمون کے حوالہ سے روزنامہ "نوائے وقت" نے بھی اپنے ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں ایک بات شائع کی ہے جو مضمون کے مندرجات سے پوری طرح مطابقت نہیں رکھتی۔ چونکہ اس طرح کی باتوں کی اشاعت سے مزید غلط فہمی پھیل سکتی ہے ہم "بادبان" کے مضمون کا متعلقہ حصہ اور "نوائے وقت" نے اس بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ ذیل میں بلا تبصرہ شائع کر رہے ہیں۔ قارئین ان کے غلط یا صحیح ہونے سے متعلق خود نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں:-

(۱) "مسٹر مسعود محمود نے بتایا کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا معاملہ بھی ڈھونگ تھا اور مسٹر بھٹو نے کہا تھا کہ مجھے الیکشن جیت لینے دو قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا فیصلہ واپس لے لیا جائے گا۔"
(روزنامہ "نوائے وقت" ۲۵ مئی ۱۹۷۹ء صفحہ ۱)

(۲) "بعد میں جب قومی اسمبلی نے قادیانیوں اور لاہوری جماعت کے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا فیصلہ سنایا تو وزیر اعظم نے میرے روبرو تسلیم کیا کہ وہ اس فیصلے سے حد درجہ ناخوش ہیں اور یہ کہا کہ اپنی وزارتِ عظمیٰ کے دوسرے دور میں وہ اس فیصلے پر خطِ تنسیخ کھینچ دیں گے اور اگر یہ ممکن نہ ہوا تو ایسے اقدامات کریں گے جن سے قادیانیوں کی دلجوئی ہو۔ انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں ان کے چیف سائنٹیفک افسر پروفیسر عبدالسلام سے مل کر اسے وزیر اعظم کے اس فیصلہ سے مطلع کروں پروفیسر عبدالسلام نے اس پیغام کا تمسخر اڑایا اور کہا کہ میں بذاتِ خود تو پاکستان کا وفادار ہوں لیکن جو سلوک مسٹر بھٹو نے قادیانیوں سے کیا ہے اس پر میں یہی دعا کروں گا کہ نہ صرف مسٹر بھٹو بلکہ ان تمام کا بھی بیڑا غرق ہو جو اس فیصلے کے ذمہ دار ہیں۔ میں نے یہ پیغام من و عن وزیر اعظم تک پہنچایا۔"
(ہفت روزہ "بادبان" لاہور بابت ۱۸ مئی ۱۹۷۹ء صفحہ ۳۵)

ایم۔ اے / ایم۔ ایس سی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج لاہور کے تمام شعبہ جات میں ایم۔ اے / ایم ایس سی میں داخلے ماہ جون میں ہو رہے ہیں۔ جو طلباء ۱۹۷۸ء سے قبل بی۔ اے / بی۔ ایس سی کا امتحان پاس کر چکے ہوں وہ بھی اس دفعہ داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ جو احمدی طلباء داخلہ کے خواہشمند ہوں وہ داخلہ فارم اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم
(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی لاہور)

(۱) بی فارمیسی۔ سال دوم
اولڈ کیمپس۔ پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور
(۲) دارالحمد
134-A نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے بیٹے لطیف احمد طاہر بی۔ ایس سی کا نکاح طاہرہ زکیہ بنت مکرم عبدالمنان صاحب دارالعلوم ربوہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں ۲½ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیزم لطیف احمد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت کا بھانجا اور طاہرہ زکیہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیٹر رسالہ خالد کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔
(منور سلطانہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ مورخہ ۹ فروری ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک میری بچی عزیزہ منیزہ صدیقہ سلمہا اللہ کا نکاح ہمراہ عزیزم ملک قمر احمد صاحب ایم۔ ایس سی لیکچرار ٹی۔ آئی کالج نیو کیمپس ربوہ مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ وہاڑی نے پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔
احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ملک صلاح الدین آڑھتی وہاڑی شہر)

درخواست دعا

مکرم ملک محمد افضل صاحب لالہ رخ ضلع راولپنڈی نے ہسپتال کے غریب و نادار مریضان کیلئے پانچصد (۵۰۰) روپیہ بھجوائے ہیں۔ اور انہوں نے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے۔ انہیں ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف تھی اس کے علاج و اپریشن کے سلسلہ میں کینیڈا تشریف لے گئے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین
(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

نوٹس داخلہ فون ۴۹۲

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ربوہ سرگودھا ڈویژن کا وہ پہلا فنی ادارہ ہے جس نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے رجسٹریشن کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ملاحظہ ہو روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۴ مئی ۱۹۷۹ء طلباء کو بورڈ کی طرف سے وہی سرٹیفکیٹ ملے گا جو کریش پروگرام ایوننگ کلاسز میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کے طلباء کو ملتا ہے۔

ریفریجریشن و ائیر کنڈیشننگ کورس میں داخلہ محدود نشستوں کیلئے ۳۰ جون تک جاری رہے گا۔

الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ربوہ
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے منظور شدہ

○ وی سی آر ○ ٹیلیویژن ○ ٹیپ ریکارڈ ○ ٹرانسسٹر
○ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ
ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ

ضرورت خادم مسجد

مسجد گلگشت ملتان کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ صدر حلقہ کو مربی صاحب ملتان کی معرفت مل لیں
ڈاکٹر محمد شفیق صدر حلقہ 249B گلگشت ملتان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵